



نائب صدر جم۔ وری۔ ند کا سکریٹریٹ

ترقی کیلئے شمولیت پر مبنی اقتصادی نمو، مرکزی حیثیت رکھتی ہے: نائب صدر جم۔ وری۔ ند

نائب صدر جم۔ وری۔ ند نے صنعت کاروں کی تنظیم گلوبل یونیورسٹی کانفرنس 2017 کا افتتاح کیا

Posted On: 25 OCT 2017 8:40PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 25 اکتوبر۔ نائب صدر جم۔ وری۔ ند، جناب ایم وینکیانائیڈو نے کہا ہے کہ ترقی کیلئے شمولیت پر مبنی اقتصادی نمو، مرکزی حیثیت رکھتی ہے۔ موصوف صنعت کاروں کی تنظیم عالمی یونیورسٹی کانفرنس 2017 افتتاحی اجلاس سے حیدر آباد میں خطاب کر رہے تھے۔ حکومت تلنگانہ کے آئی ٹی کے وزیر، بلدیاتی انتظامیہ اور شہری ترقیات، صنعتوں اور تجارت، سرکاری دائرہ کی صنعتوں، چینی، کانکنی اور ارضیاتی سائنسز، غیر مقیم۔ ندوستانیوں سے متعلق امور کے وزیر جناب کے ٹی راما راؤ، گلوبل یونیورسٹی سے متعلق صنعت کاروں کی حیدرآباد کی تنظیم کے ڈائریکٹر، ڈاکٹر لوئی چاسی اور دیگر عمائدین بھی اس موقع پر موجود تھے۔

نائب صدر جم۔ وری۔ ند نے کہا کہ حکومت روزگار کی فراہمی پر دیگر امور سے کہیں زیادہ زور دے رہی ہے، انہوں نے کہا کہ مہاجر ترقیات کے نصب العین کے حصول کے لئے مواقع کی دستیاب میں عدم مساوات کا خاتمہ ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم جناب نریندر مودی نے تیز رفتار ترقی کیلئے ”اصلاح، عمل اور تبدیلی“ کا اصول مرتب کیا ہے۔

صدر جم۔ وری۔ ند نے کہا کہ ”اسکل انڈیا“، ”اسٹارٹ اپ انڈیا“ اور ”میک ان انڈیا“ جیسی پل قدمیاں ملک میں صنعت کاری کو تقویت دیں گی۔ انہوں نے قدرے پُر مذاق انداز میں کہا کہ اب لال فیتہ شادی نہیں ہوگی بلکہ سرمایہ کاروں کا خیر مقدم کیا جائیگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ نوٹ بندی اور گڈس اینڈ سروسز ٹیکس یعنی جی ایس ٹی جیسے اقدامات، ملک کے لئے مستقبل میں فال ٹیک ثابت ہوں گے۔ یہ انقلابی اقدامات ہیں جو حکومت کو زیادہ مالی فراہم کریں گے، جس سے بڑی کاموں پر صرف کیا جاسکے گا۔

نائب صدر جم۔ وری۔ ند نے کہا کہ ایل پی جی۔ نرمی اور لچیل پن، نجکاری اور عالم کاری اب روز کی چیزیں بن چکی ہیں، انہوں نے نوجوانوں کو تلقین کی کہ وہ پوری جرأت، اہلیت، اعتماد اور غہ دہنگی کے ساتھ کام شروع کریں۔

نائب صدر جم۔ وری۔ ند نے کہا کہ اس کانفرنس کا موضوع ”جگاڑ“ یا جسے ”م“ اصلاح“ کا نام دے سکتے ہیں، ہے اور میں قلیل وسائل کا استعمال کر کے مزید مواقع فراہم کرنے والوں کے۔ انہوں نے کچھ مثالیں دے کر اپنی بات واضح کرتے ہوئے کہا کہ جیسے ”رام سیتو“ کی تعمیر شری رام نے لنکا پر۔ نچنے کیلئے کی تھی۔ انہوں نے چند دیگر مثالیں دیتے ہوئے کہا کہ نینو کار کی ڈیزائن، ممبئی کے وہ ڈبے والے جو روزانہ دو لاکھ لنچ باکس تقسیم کرتے ہیں اور جناب سونم وانگ چک کے برفیلے استوپ یا لداخ میں مصنوعی گلیشیر جو کاشتکاروں کو ضرورت کے وقت پانی فراہم کرتے ہیں۔

نائب صدر جم۔ وری۔ ند نے کہا کہ مالی شعبہ نے، متعدد جدید کاریاں دیکھی ہیں اور تین سال قبل صرف ملٹی بینک کھاتے اس ملک میں تھے جس کی آبادی 1.2 بلین افراد پر مشتمل ہے۔ ملک تبدیلی جا رہا ہے اور آج 50 کلین سے زائد افراد جدید مالی نظام سے مربوط۔ وچکے ہیں۔ یہ کیسے ممکن ہے؟ یہ دوبارہ پھر وہی ”جگاڑ“ کی بات ہے، جس کے پس پشت، ”ایک نہ ایت چھوٹا لیکن اہم نظریہ کارفرما ہے اور وہ نظریہ ہے کہ، ”اگر لوگ بینکوں تک نہیں آتے تو بینکوں کو لوگوں تک پہنچانا پڑتا ہے۔“

م۔ ن۔ ع۔ ن۔
U-5346

(Release ID: 1507103) Visitor Counter : 4

